

125918 - کمپنی کی مصنوعات اور پروڈکشن کے لیے موجود خام مال پر زکاة واجب ہے

سوال

میری صابن کی فیکٹری ہے، جس کے رأس المال کی تفصیل درج ذیل ہے: 1- زمین، عمارت، مشینری، آلات، گاڑیاں۔
2- اسٹور میں موجود خام مال۔ 3- اسٹاک میں موجود تیار مال۔ 4- بینک کے کرنٹ اکاؤنٹ میں موجود رقم۔ اب میرا سوال یہ ہے کہ اس فیکٹری کی زکاة کیسے ادا ہو گی، آپ تفصیل سے بیان کر دیں۔

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اول:

سونے، چاندی اور کرنسی نوٹوں پر زکاة واجب ہوتی ہے، اسی طرح مال تجارت، مویشی، اور زرعی محصول پر بھی زکاة واجب ہوتی ہے۔ جبکہ عمارتوں، مشینری اور زمینوں پر زکاة تبھی واجب ہو گی جب یہ چیزیں تجارت کے لیے برائے فروخت ہوں۔

اس بنا پر: آپ کی ملکیت میں موجود غیر منقولہ جائیداد یعنی عمارت اور زمین سمیت آلات، مشینری اور گاڑیوں میں زکاة نہیں ہے۔

جبکہ مارکیٹ میں بھیجنے کے لیے تیار مال، اور خام مال دونوں میں زکاة واجب ہو گی کیونکہ خام مال کو بھی تیار کر کے فروخت کرنے کے لیے خریدا گیا ہے، اس کی زکاة ادا کرنے کا طریقہ یہ ہو گا کہ تیار مال اور خام مال کی موجود مارکیٹ ویلیو ایک سال پورا ہونے کے بعد دیکھی جائے گی اور پھر اس کی مکمل قیمت میں سے چالیسواں حصہ یعنی 2.5 فیصد زکاة ادا کی جائے گی۔

اس بارے میں مزید کے لیے آپ سوال نمبر: (69916) اور (74987) کا جواب ملاحظہ کریں۔

دوم:

بینک اکاؤنٹ میں موجود رقم پر بھی زکاة واجب ہے، اس لیے آپ سال پورا ہونے پر اپنا اکاؤنٹ بیلنس دیکھیں اور اس کی زکاة ادا کریں، اس میں بھی چالیسواں حصہ یعنی 2.5 فیصد زکاة واجب ہو گی۔

اسی طرح آپ نے جو مارکیٹ سے رقم وصول کرنی ہے اور لوگ آپ کو واپس کرنے کے حامی ہیں ان میں سے کوئی بھی رقم ایسی نہیں ہے جس کے ملنے کا امکان ہو تو پھر ان سب رقوم کی سال گزرنے پر زکاۃ ادا کریں گے۔

جبکہ وہ قرض جو آپ نے کسی کے دینے ہیں تو وہ صحیح موقف کے مطابق زکاۃ کے فرض ہونے پر اثر انداز نہیں ہوتے، نہ ہی ان کی رقم مجموعی زکاۃ کے مال سے منہا کی جائے گی۔

اس بارے میں مزید کے لیے آپ سوال نمبر: (119047) کا جواب ملاحظہ کریں۔

واللہ اعلم